سماجی علوم

جمہوری سیاست — II

دسویں جماعت کے لیے سیاسیات کی درسی کتاب

5018

© NCERT
not to be republished

जामعہ ملیہ اسلامیہ

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

5018 - Jamhoori Siyasat (Democratic Politics)
Textbook for Class X

ISBN 81-7450-779-5

پہلا اردو ایڈیشن

اکتوبر 2007 کارتک 1929

دیگر طباعت

فروری 2015 ماگھ 1936
مئی 2019 جیشٹھ 1941
جولائی 2020 آشاڑھ 1942
جولائی 2021 آشاڑھ 1943 (NTR)

PD NTR SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2007

قیمت: ₹ 90.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سیکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی۔110016 نے میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چیپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور نا قابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	انوپ کمار راجپوت
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر (انچارج)	:	وپن دیوان
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	:	اتل کمار سکسینہ

سرورق اور ڈیزائن
ندھی وادھوا

کارٹوگرافی
کارٹوگرافک ڈیزائن ایجنسی

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

'قومی درسیات کا خاکہ—2005' میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور 'تعلیم کے طفل مرکوز نظام' کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلاپن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایّام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل سماجی علوم کے مشاورتی گروپ کے چیئرپرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کاروں پروفیسر یوگیندر یادو اور پروفیسر سہاس پالشیکر اور صلاح کار پروفیسر کے۔ سی۔ سوری کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا

© NCERT not to be republished

بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمے داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شکرگزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون اور شکرگزار ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے ڈاکٹر ابوسفیان اصلاحی جامعی کی شکرگزار ہے۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور وفکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی
20 نومبر 2006

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

آپ کے لیے خط

عزیز طلبا، اساتذہ اور والدین

نویں اور دسویں جماعت کی سیاسیات کی درسی کتابیں مل کر نصاب کو مکمل کرتی ہیں۔اسی لیے ہم نے انھیں جمہوری سیاست-I اور جمہوری سیاست-II دیئے ہیں۔موجودہ درسی کتاب میں علم سیاسیات کا آغاز وہاں سے ہوتا ہے جہاں نویں جماعت کی درسی کتاب ختم ہوئی تھی۔گذشتہ برس جمہوریت کے سفر میں آپ نے بعض بنیادی تصورات، اداروں اور جمہوری حکومتوں کا مطالعہ کیا تھا۔اس برس ہمارا موضوع جمہوری اداروں سے جمہوری عمل کی طرف رُخ کرے گا۔مجوزہ درسی کتاب سے آپ یہ سمجھنے کی کوشش کریں گے کہ جمہوریت کس طرح عمل پیرا ہوتی ہے؟ اور اس سے کیا توقعات کی جاسکتی ہیں؟

اس تبدیلی کے سبب آپ اس کتاب میں سیاست کے بارے میں مزید وضاحت کے ساتھ پڑھ سکیں گے۔ سیاست دراصل انسان کی فکر کو طے کرنے اور اس کی زندگی کے رویوں میں تبدیلی کا ذکر کرتی ہے۔اس میں تصورات اور مثالی رہنما، باہمی تعاون اور آپسی تال میل شامل ہوتے ہیں۔اس میں تضاد اور مقابلہ بھی شامل ہوتا ہے۔لہٰذا جمہوری سیاست کا بیشتر حصہ اقتدار میں حصہ داری سے تعلق رکھتا ہے۔

کتاب کے پہلے چھ اسباق ان ہی موضوعات کا احاطہ کرتے ہیں۔ان میں ہم نے جمہوریت میں اقتدار کی تشکیل اور اس میں حصہ داری کے مختلف پہلوؤں سے بحث کی ہے۔پہلی اکائی کے باب I باب اور 2 حکومت کی مختلف سطحوں کے درمیان اقتدار میں حصہ داری کے پس منظر کو واضح کرتے ہیں۔دوسری اکائی کے باب 3 اور 4 مختلف سماجی گروپوں کے درمیان اقتدار میں حصہ داری اور آپسی تعاون سے بحث کرتے ہیں۔اگلے دو ابواب تیسری اکائی کی تشکیل کرتے ہیں۔اس میں ان مختلف سیاسی جماعتوں اور تحریکوں کا ذکر شامل ہے جو جمہوری سیاست کے لیے اہمیت کے حامل ہیں۔باب 7 اور 8 میں اُن سوالوں کا حل تلاش کرنے کی کوشش کی گئی ہے جن کے ذکر سے ہم نے گذشتہ برس اپنے سفر کا آغاز کیا تھا۔ باب 7 میں جمہوریت کے نتائج کا ذکر ہے۔اس باب کا آغاز اس بحث سے کیا گیا ہے کہ جمہوریت نے کیا حاصل کیا ہے؟ اور کیا کچھ حاصل کرنا ابھی باقی ہے۔یہی بحث ہمیں باب 8 کی طرف لے جاتی ہے۔اس باب میں موجودہ دور میں جمہوریت کو درپیش چیلنج اور ان سے مقابلہ کرنے کے طریقوں سے بحث کی گئی ہے اور اس طرح گذشتہ برس شروع کیے گئے جمہوریت کے سفر کو اختتام پر پہنچایا گیا ہے۔جیسے جیسے ہم مختلف ابواب کے مطالعے سے اپنے سفر کو طے کرتے ہیں ویسے ویسے ہمارے نزدیک جمہوریت کے معنی ومفہوم وسیع ہوتے جاتے ہیں۔

یہ کتاب ایک اور معنی میں نویں جماعت کی درسی کتاب سے جڑی ہوئی ہے۔گذشتہ برس کی درسی کتاب میں اسلوب اور انداز کے بعض تجربے کیے گئے تھے،جن کے حوصلہ مند نتائج حاصل ہوئے اس لیے ہم نے اس مرتبہ بھی انھیں جاری رکھا ہے۔یہ درسی کتاب اپنی کہانیوں، تصاویر، معمّوں اور کارٹون کے ذریعے طلبا سے رابطہ قائم رکھتی ہے۔اس مرتبہ بصری اشیا کی تعداد زیادہ ہے اور مثبت صندوق کے عنوان سے ایک نئی چیز کا اضافہ کیا گیا ہے۔'اس کتاب کا استعمال کیسے کریں' عنوان کے تحت تمام نئی اور پرانی خصوصیات کا ذکر کیا گیا ہے۔سب سے بڑی بات یہ ہے کہ یہ کتاب آپ کو

© NCERT not to be republished

نصیحت یا ہدایت دینے کی کوشش نہیں کرتی ہے بلکہ آپ سے بات چیت کرنا چاہتی ہے۔آپ یہ ضرور تسلیم کریں گے کہ جمہوریت کے بارے میں غور وفکر کرنے کا یہی طریقہ جمہوری ہے۔

یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ملک کے نمائندہ سیاسی سائنسدانوں نے کمیٹی برائے نصابی کتب میں اپنی شمولیت کی رضا مندی ظاہر کی۔اس درسی کتاب کی تیاری میں پروفیسر کرشن کمار اور پروفیسر ہری واسودیون نے جو مدد کی اور نیشنل مانیٹرنگ کمیٹی نے جو مشورے دیے اس کے لیے ہم تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔پروفیسر ستیش پانڈے نے کئی ابواب پر نظرثانی کی اور مفید مشوروں سے نوازا۔ہم ان کے بھی ممنون ہیں۔اساتذہ اور ماہرین تعلیم انورادھا سین، سمن لتا، منیش جین، رادھیکا مینن، مالنی گھوش، الیکس ایم۔جارج اور پنکج پشکر نے مسودے پر اہم مشورے دیے۔ یہاں ہم الیکس ایم۔جارج اور پنکج پشکر کی بے پناہ کوششوں کا خاص طور سے ذکر کرنا چاہتے ہیں جو ایک طرح سے اس کتاب کے ''سپر صلاح کار'' ہی رہے اور وہ اس لیے کہ ان دونوں نے اس کتاب میں شامل مواد کی صحت اور اس کو دلچسپ بنانے میں اپنا تعاون دیا۔پارتھوشاہ اور شرونی نے اسے کتاب کی موجودہ شکل دی۔عرفان خان نے ایک مرتبہ پھر انّی اور مُنّی کو نئے انداز میں پیش کیا۔اے آر کے گرافکس کے احمد رضا نے معلوماتی اور خوبصورت گراف اور نقشے فراہم کیے۔ہم لوگ نیتی اور سینٹر فار دی اسٹڈی آف ڈیولپنگ سوسائٹی کے بھی ممنون ہیں جنھوں نے پچھلے دو برسوں میں کمیٹی کے اراکین کو جگہ اور وسائل کے استعمال کی اجازت دی۔

اس تعلیمی سال کے آخر میں آپ بورڈ کے امتحان میں شریک ہوں گے۔اس امتحان کے لیے ہم اپنی نیک خواہشات دیتے ہیں۔عموماً لوگ سیاسیات کو 'بورنگ' مضمون اور سیاست کو کم تر درجے کی چیز مانتے ہیں۔ہم توقع کرتے ہیں کہ ان دو کتابوں کے ذریعے جمہوریت کے اپنے سفر کے بعد آپ ایسے تصورات کو بخوبی خارج کرسکیں گے۔امید ہے آپ آئندہ سیاسیات کا ایک مضمون کے طور پر انتخاب کریں گے یا ایک ذمہ دار شہری کے طور پر جمہوری سیاست سے متعلق ناقدانہ اور متوازن رائے قائم کرنے میں اپنی دلچسپی برقرار رکھیں گے۔

کے۔سی۔سوری
صلاح کار

یوگیندر یادو اور سہاس پالشیکر
خصوصی صلاح کار

اس کتاب سے کیسے استفادہ کریں

اس کتاب میں بہت سے ایسے خاکے دیے گئے ہیں جن سے آپ پہلے سے مانوس ہیں اور اپنی نویں جماعت کی سیاسیات کی درسی کتاب میں متعارف ہو چکے ہیں۔ اس کتاب میں کچھ نئے خاکے دیے گئے ہیں اور اسے بہتر بنانے کے کچھ نئے طریقے اپنائے گئے ہیں جو درج ذیل ہیں:

اجمالی تعارف: ہر باب کے شروع میں اس باب کا اجمالی تعارف کرایا گیا ہے۔ اس میں باب کا مقصد اور اس میں زیرِ بحث مسائل کا مختصراً ذکر کیا گیا ہے۔ برائے کرم آپ باب شروع کرنے سے پہلے اس کے اجمالی تعارف پر ایک نظر ضرور ڈال لیں۔

فصل اور ذیلی فصل کے عناوین: ہر باب کو مختلف فصلوں اور ذیلی فصلوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ فصل کا عنوان صفحہ کے دونوں کالموں پر محیط ہے۔ یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ یہ باب اس کے بیشتر حصے پر مشتمل ہے اور بسا اوقات یہ نصاب کے کسی اہم اور مخصوص حصے کا احاطہ کرتا ہے۔ ذیلی فصل کا عنوان ایک کالمی ہے یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس فصل میں اس ایک نکتہ پر گفتگو مرکوز ہے۔

نقشے، کولاژ، فوٹو اور پوسٹر آپ کی نویں جماعت کی درسی کتاب کے مقابلے میں اس کتاب میں زیادہ ہیں۔ آپ کو مستقل بڑی تعداد میں سیاسی کارٹون ملیں گے۔ اس سے چیزوں کو دیکھ کر سمجھنے میں مدد ملے گی اور لطف آئے گا۔ لیکن ہمیں امید ہے کہ آپ تصویر کے اس پہلو کو محض دیکھ کر آگے نہیں بڑھ جائیں بلکہ اس کے معنی و مفہوم کو بھی سمجھنے کی کوشش کریں گے۔ بسا اوقات سیاسیات کی بہت سی چیزیں الفاظ کے بجائے تصویروں سے زیادہ سمجھ میں آتی ہیں۔ تصویر، اس کی سرخی اور اس سے متعلق سوالات یہ سب مل کر تصویر کو سمجھنے اور اس کا رخ متعین کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

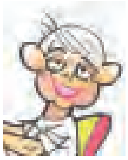

مُنّی اور اُنّی آپ کے ساتھ واپس آ گئے ہیں۔ آپ کی طرح بچپن ہی سے ان کی نشو و نما ہوئی ہے آپ انھیں اس وقت سے جانتے ہیں جب آپ نویں جماعت میں ان سے ملے تھے۔ وہ تیزی سے حرکت میں آتے ہیں اور فوراً وہ سوال پوچھتے ہیں جو آپ پوچھنے کے آرزومند ہوتے ہیں۔ کچھ دیر ان کے سوالات پر غور و فکر کے لیے ٹھہریے اور بلا تامل اپنے اساتذہ اور والدین سے اسی طرح کے سوالات کریے۔

مثبت صندوق (Plus Boxes) باب کے مرکزی مضمون سے متعلق ذیلی معلومات پر مشتمل ہے۔ کبھی کبھی آپ کو مثبت صندوق میں ایسی کہانیاں ملیں گی جو آپ کو ہماری سماجی سیاسی زندگی سے متعلق پیچیدہ مسائل پر ردِ عمل ظاہر کرنے پر مجبور کریں گی۔ توقع ہے کہ آپ اسے پڑھیں گے اور اس پر بحث کریں گے۔ لیکن مثبت صندوق میں جو کچھ درج کیا گیا ہے اسے یاد رکھنے کی ضرورت نہیں۔ کیوں کہ اس میں بعض ایسے اخلاقی سوالات اٹھائے گئے ہیں جن کے جوابات درست نہیں ہیں۔ یہ محض غور و فکر کرنے کا طریقہ بتانے کے لیے ہیں۔ ہر مثبت صندوق کو ➕ کی علامت سے نمایاں کیا گیا ہے۔

© NCERT not to be republished

آؤ ٹیلی ویژن دیکھیں، آؤ ریڈیو سنیں، آؤ اخبار پڑھیں، آیئے بحث کریں، آؤ معلوم کریں یا آیئے یہ کریں، اس طرح کی چیزیں طلبا کو درجے میں اور درجے سے باہر کسی حد تک سرگرم رکھتی ہیں۔ یہ سرگرمیاں اس وقت زیادہ بامعنی ہوجاتی ہیں جب طلبا اپنی معلومات پورے درجے کے سامنے رکھتے ہیں اور انھیں اس پر بحث کا موقع دیتے ہیں۔ برائے کرم جس حد تک ممکن ہو ذرائع ابلاغ کو ایک دوسرے کا قائم مقام بنانے میں آزادانہ رویہ اختیار کریں۔

فرہنگ سبق کے متن میں موجود غیر مانوس الفاظ و تصورات کے معنی و مفہوم کی تشریح اس صفحہ کے حاشیہ پر کردی گئی ہے۔ ایسے الفاظ کو متن میں نمایاں کردیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ آپ کو اس کی تعریف نہیں یاد کرنا ہے بلکہ الفاظ کے مفہوم کو اچھی طرح سمجھنا ہے۔

دوبارہ غور کریں اس عنوان کے تحت عام طور پر ہر فصل کے آخر میں دوبارہ نگاہ ڈالی گئی ہے اور بہت سارے سوالات اٹھا کر آپ کو دعوت دی گئی ہے کہ آپ نے فصل میں جو کچھ پڑھا ہے اس کی روشنی میں اسے حل کرنے کی کوشش کریں۔ اساتذہ سبق کی مشق کے علاوہ اسی طرز پر دوسرے سوالات قائم کرکے یہ معلوم کرسکتے ہیں کہ ہر ایک کی معلومات میں کتنا اضافہ ہوا۔

مشق ہر باب کے آخر میں مشق دی گئی ہے لیکن آپ دیکھیں گے کہ یہ مشق عام طریقۂ مشق سے قدرے مختلف ہے اور نئے طرز کی ہے۔ خاص طور پر اس میں متنوع اختیاری سوالات کا خاکہ دیا گیا ہے جس میں عقل و دماغ استعمال کرنے کی مشق ہے۔ ایک بار جب آپ اس خاکہ سے مانوس ہوجائیں گے تو آپ کو اس طرح کے سوالات حل کرنے میں لطف آئے گا۔

نقشہ نہ صرف جغرافیہ بلکہ تاریخ اور سیاسیات کے سمجھنے کے لیے بھی ناگزیر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کتاب میں متعدد معلومات کو نقشے کے ذریعہ سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ آپ سے یہ مطالبہ نہیں ہے کہ آپ نقشے بنائیں بلکہ نقشے کا جو طرز یہاں پیش کیا گیا ہے اسے سمجھنے کی کوشش کریں۔

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتب

چیئرپرسن مشاورتی کمیٹی برائے سماجی علوم (ثانوی سطح) کی درسی کتب

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبۂ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا

خصوصی صلاح کار

یوگیندر یادو، سینئر فیلو، سنٹر فار دی اسٹڈی آف ڈیولپنگ سوسائٹیز، دہلی

سہاس پالشیکر، پروفیسر، شعبۂ سیاسیات اور نظم ونسق عامہ، پونہ یونیورسٹی، پونے

صلاح کار

کے۔سی۔سوری، پروفیسر، شعبۂ سیاسیات، حیدرآباد یونیورسٹی، حیدرآباد

اراکین

سنجیوت آپٹے، سینئر لیکچرر، شعبۂ سیاسیات، ایس۔پی۔کالج، پونے

راجیو بھارگوا، سینئر فیلو، سنٹر فار دی اسٹڈی آف ڈیولپنگ سوسائٹیز، دہلی

پیٹر آر۔ڈی سوزا، سینئر فیلو، سنٹر فار دی اسٹڈی آف ڈیولپنگ سوسائٹیز، دہلی

الیکس۔ایم۔جارج، آزاد محقق، ایرووتی، ضلع کنور، کیرلہ

مالنی گھوش، نرنتر، سنٹر فار جینڈر اینڈ ایجوکیشن، نئی دہلی

منیش جین، محقق، دہلی یونیورسٹی، دہلی

سُمن لتا، سینئر لیکچرر، شعبۂ تعلیم، گارگی کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

پرتاپ بھانو مہتا، صدر اور منتظم اعلیٰ، سینٹر فار پالیسی ریسرچ، نئی دہلی

نویدیتا مینن، ریڈر، شعبۂ سیاسیات، فیکلٹی آف آرٹ، دہلی یونیورسٹی، دہلی

رادھیکا مینن، لیکچرر، شعبۂ تعلیم، ماتا سندری کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

سنجیب مکھرجی، سینئر لیکچرر، شعبۂ سیاسیات، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا

پریاودان پٹیل، پروفیسر، شعبۂ سیاسیات، ایم۔ایس۔یونیورسٹی، وڈودرا۔

مالا۔وی۔ایس۔وی پرساد، لیکچرر، ڈی ای ایس ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

پنکج پشکر، سینئر لیکچرر، لوکنیتی، سینٹر فار دی اسٹڈی آف ڈیولپنگ سوسائٹیز، دہلی

مدن لال ساہنی، پی جی ٹی (سیاسیات)، گورنمنٹ سینئر سکنڈری اسکول، سیکٹر VII، آر۔کے۔پورم، نئی دہلی

انورادھا سین، پرنسپل، سری جن اسکول، ماڈل ٹاؤن III، دہلی

میناکشی ٹنڈن، پی جی ٹی (سیاسیات)، سردار پٹیل ودیالیہ، لودھی روڈ، نئی دہلی

ممبر کوارڈی نیٹر

سنجے دوبے، ریڈر، ڈی ای ایس ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی۔

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکر

اس درسی کتاب میں نقشے، تصاویر، پوسٹر، گراف اور کارٹون مختلف ذرائع سے حاصل کیے گئے ہیں۔ ہم اس کے لیے درج ذیل اشخاص اور اداروں کے شکرگزار ہیں:

وکی پیڈیا کا صفحہ 2 پر نقشے اور صفحہ نمبر 4, 5, 32, 68 پر تصاویر کے لیے جو انھوں نے IGNU لائسینس کے تحت حاصل کی ہیں؛ ARK گرافکس کا صفحہ 13 اور 14 پر نقشوں اور صفحہ 55,49 اور 90 پر گراف کے لیے؛ UNFPA کا صفحہ 47 پر نقشے کے لیے؛ فلکّر کا صفحہ 37 پر تصویر کے لیے؛ من بیرا چاریہ کا صفحہ 62 اور 63 پر تصاویر کے لیے؛ دی ہندو کا صفحہ 78 اور 82 پر تصاویر کے لیے؛ NCDHR کا صفحہ 35 اور 59 پر پوسٹروں کے لیے؛ اَن حد کا صفحہ 50 اور 69 پر دو پوسٹروں کے لیے؛ زبان کے تعاون کا صفحہ 45,44 اور 52 پر پوسٹروں کے لیے؛ آکس فیم جی بی کا صفحہ 49 پر پوسٹر کے لیے؛ والینٹری ہیلتھ ایسوسی ایشن آف انڈیا کا صفحہ 52 پر پوسٹر کے لیے؛ اور APDP کا صفحہ 69 پر پوسٹر کے لیے؛ آکسفورڈ یونیورسٹی پریس اور رضا / ARK کا صفحہ 85، 101 اور 107 پر گراف کے لیے جو Report on the state of democracy in South Asia سے حاصل کیے گئے ہیں۔

ٹائمس آف انڈیا کے اجیت نینان کا صفحہ 22، 53، اور 58 پر دیے گئے کارٹون کے لیے؛ دی ہندو کے کیشو کا صفحہ 66 اور 94 پر کارٹون کے لیے؛ کُٹّی کا صفحہ 21 پر کارٹون کے لیے؛ DNA کے منجل کا صفحہ 92 کے لیے؛ دی ہندو کے سریندر کا صفحہ 49 اور 70 پر کارٹون کے لیے؛ کیگل کارٹونس کا صفحہ 6، 8، 34، 40، 73، 86، 91، 92، 99، 103 تا 107، 111 اور 119 پر کارٹون کے لیے؛ ٹائمس آف انڈیا کے آر۔ کے۔ لکشمن کا صفحہ 79 اور 98 کے کارٹون کے لیے؛ اور عرفان خان کا صفحہ 118 پر کارٹون کے لیے؛ عرفان خان، یسوداسن اور آر۔ کے۔ لکشمن کا درسی کتاب کے سرورق پر کارٹون کے لیے؛ زبان، INSAF (دہلی)، SAHMAT، اسٹریٹ آرٹ ورکرس ڈاٹ کام، آکسفیم جی بی، آلوچنا (پونہ)، چندر لیکھا (چینئی)، ناری نرجتن پر تر ودھ منچ (مغربی بنگال)، سکھی (کیرلہ)، انسٹی ٹیوٹ آف ڈیولپمنٹ کمیونی کیشن (چنڈی گڑھ)، ساہیار (گجرات)، شیبا چھاچھی کا بیک کور پر پوسٹر کے لیے۔

مشوروں کے لیے درخواست

آپ کو یہ کتاب کیسی لگی؟ کتاب کو پڑھنے اور استعمال کرنے کے بعد آپ کیا محسوس کرتے ہیں؟ آپ کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا؟ اگلے ایڈیشن میں آپ کون سی تبدیلیاں کروانا چاہیں گے؟ ان تمام سوالوں کے بارے میں اور کتاب کی بہتری سے متعلق اپنے مشورے ہمیں تحریر کیجیے۔ بلاشبہ آپ اچھے استاد، والدین، ایک طالب علم یا عام قاری ہوں گے۔ ہم آپ کے ہر مشورے کا استقبال کریں گے۔

اپنے مشورے اس پتہ پر بھیجیں :

کوارڈی نیٹر ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنس اینڈ ہیومینیٹیز (DESSH)
نیشنل کاؤنسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ سری اربندو مارگ، نئی دہلی-110016
آپ اپنے مشورے politics.ncert.@gmail.com پر بھی روانہ کرسکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

فہرست

پیش لفظ — *iii*

آپ کے لیے خط — *v*

پہلی اکائی

باب 1
اقتدار میں حصہ داری — 1

باب 2
وفاقیت — 13

دوسری اکائی

باب 3
جمہوریت اور تنوع — 31

باب 4
جنس، مذہب اور ذات برادری — 43

تیسری اکائی

باب 5
عوامی جدوجہد اور تحریکیں — 61

باب 6
سیاسی جماعتیں — 77

چوتھی اکائی

باب 7
جمہوریت کے نتائج — 97

باب 8
جمہوریت کو درپیش چیلنج — 109

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارَت کو ایک مقتدر، سماج وَادی، غیر مَذہبی عَوامی جَمہُوریَه بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

© NCERT not to be republished